سوال

(116)ہنود کے میلوں میں خواہ بغرض مجارت یا بلا فرض جانا جائز ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہنود کے میلوں میں خواہ بغرض مجارت یا بلا فرض جانا جائز ہے یا نہیں و نیز تعزیہ داری کے میلوں میں شامل ہونا کیسا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے میلوں میں جانا منع ہے۔ ہر گزنہیں شامل ہونا چاہیے۔ بلکہ اس قسم کے تمام منکرات کو ہاتھ اور زبان سے مٹانا چاہیے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دل سے توضرور برا جاننا چاہیے۔ صحیح مسلم میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا مروی ہے۔

من راي منکم منکرا فلیغیره بیده فان لم یستطع فبلسانه فان لم یستطع فبقلبه وذالک اضعف الایمان

دیکھو دعوت کا قبول کرنا اور اس میںشریک ہونا لازمی ہے۔ مگر وہاں بھی اگر منکرات ہوں۔ تو ہاں نہیں جانا چاہیے۔ اور اگر جائے اور جانے کے بعد اگر کوئی امر منکر دیکھے تو لوٹ آنا چاہیے۔

عن علی قال صنعت فدعوت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فجاء فراي في البیت تصاویر فرجع

پس معلوم ہوا کہ ایسے حرام وناجائز ومنکر میلوں میں بذریعہ تجارت بھی نہیں جانا چاہیے۔ واللہ اعلم سید عبد الوہاب سید محمد نزیر حسین فتاویٰ نزیریہ جلد ص 275

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 410